سوال

بیوی کے نام لکھ کر دیے گئے سامان سے دستبرداری کی شرط پر خاوند کا رجوع کرنا چاہتا ہے

جواب

ند:

ں:

ی کا ذاتی حق ہے چاہے مہر نقدی کی شکل میں ہو یا سونے کی شکل میں، یا پھر گھریلو سامان کی شکل میں جیسا کہ بعض ممالک اور علاقوں میں رواج پایا جاتا ہے.

بر (2378) کے جواب کا مطالعہ کریں.

م:

ر کوئی شخص بیوی کو طلاق دینے کے بعد رجوع کرنا چاہتا ہے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

عالت:

ہونے کے بعد رجوع کرے، اس حالت میں نیا نکاح کرنا ضروری ہے جو مکمل شروط و ارکان کے ساتھ ہوگا یعنی اس میں ولی کی موجودگی اور دو گواہ اور مہر کے علاوہ بیوی اور اس کے ولی کی رضامندی ضروری ہے.

ری حالت:

جوع کیا جائے، اس حالت میں عقد نکاح اور مہر کی ضرورت نہیں، اور نہ ہی بیوی اور اس کے ولی کی رضامندی کی ضرورت ہے، بلکہ خاوند گواہوں کی موجودگی میں بیوی سے رجوع کر سکتا ہے چاہے بیوی کو علم بھی نہ ہو.

بر (75027) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

م:

لوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور بیوی کا اس پر مہر مؤخر قرض ہو یا پھر بیوی کا سامان کی شکل میں مہر قرض ہو اور وہ بیوی سے اس شرط پر رجوع کرنا چاہے کہ وہ اپنے اس مہر سے راضی و خوشی دستبردار ہو جائے تو یہ رجوع صحیح ہے؛ بیوی کو اپنے حق سے دستبردار ہونے کا حق حاصل ہے اگر وہ اس سے دست

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مسلمان اپنی شرطوں پر (قائم رہتے) ہیں"

بر (3594) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ۃقات عورت یہ سمجھتی اور دیکھتی ہے کہ خاوند کے ساتھ رہنا طلاق حاصل کرنے سے بہتر ہے، اس لیے وہ اپنے کسی حق سے صرف اس لیے دستبردار ہو جاتی ہے کہ خاوند اسے اپنے ساتھ ہی رکھے اور طلاق نہ دے تو یہ صحیح ہے.

ں کے متعلق اللہ عزوجل کا درج ذیل فرمان نازل ہوا ہے:

اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے کسی قسم کی زیادتی یا بے رخی کا ڈر رکھتی ہو تو دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی طرح کی صلح کر لیں، اور صلح بہتر ہے النساء (128).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

پنے خاوند کے پاس ہو اور خاوند اس کے پاس زیادہ نہ جانا چاہتا ہو اور اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہے، تو وہ عورت خاوند کو کہے: تم مجھے طلاق مت دو اور اپنے نکاح میں ہی رکھو، اور دوسری عورت سے شادی بھی کر لو، اور میری باری اور نفقہ سے تم آزاد ہو، تو اسی کے متعلق ا

ں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کوئی صلح کر لیں، اور صلح بہت بہتر ہے.

بر (5206).

والله اعلم.

اسلام سوال و جواب

150617